رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

لاہور پاکستان

الفضل

یوم یکشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۸ امان ۱۳۲۷ ہش | ۲۶ جمادی الاول ۱۳۶۷ھ | ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء | نمبر ۶۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ امان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت ابھی تک نزلہ اور کھانسی کے باعث ناساز ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

خانِ قلات قائداعظم سے ملاقات کرنے کراچی آرہے ہیں۔

قائداعظم ۲۹ مارچ کو کراچی پہنچ جائینگے

کراچی ۲۷ مارچ ۔ توقع ہے کہ قائداعظم ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز ۲۹ مارچ کو واپس کراچی پہنچ جائینگے ۔ اور غالباً ۱۱ اپریل کو آپ سرحدی صوبہ کے دورہ پر پشاور روانہ ہو جائینگے ۔ (ا ۔ پ)

قلات کی پاکستان میں شمولیت کے خوشکن آثار

کراچی ۲۷ مارچ ۔ باخبر سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ ۲۹ مارچ کو ڈھاکہ سے قائداعظم کے واپس آجانے پر ریاست کے مستقبل کے بارے میں گفت و شنید کرنے کے لئے خان قلات خود کراچی آرہے ہیں ۔ غالباً اسی وجہ سے قائداعظم یکم اپریل کی بجائے ۱۱ اپریل کو سرحد کے دورہ پر روانہ ہوں گے ۔ (ا ۔ پ)

سلامتی کونسل کے نئے صدر کا تقرر

لیک سکیس ۔ ۲۷ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کولمبیا کے نمائندے کو اگلے ماہ کے لئے سلامتی کونسل کا صدر مقرر کیا گیا ہے ۔ وہ یکم اپریل سے صدارت کے فرائض انجام دیں گے ۔

مشرقی پنجاب اور مغربی پنجاب کے مابین تنازعات کا فیصلہ

لاہور ۲۷ مارچ ۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کے مابین تنازعات کے تصفیہ کے لئے ایک ٹریبونل مقرر کیا گیا تھا ۔ یہ تنازعات تعداد میں ۳۳ تھے ۔ ٹریبونل نے ان تمام تنازعات کے بارے میں اپنا فیصلہ دیدیا ۔ پنجاب کی تقسیم سے پہلے کے اخراجات اور سرمایہ کے متعلق ٹریبونل نے اپنے ایوارڈ میں مشرقی پنجاب کا حصہ ۴۰ فیصدی مقرر کیا ہے ۔ نیز مشرقی پنجاب مارچ ۱۹۴۹ء کے آخر تک ۲ پیسے فی یونٹ کی شرح سے مغربی پنجاب کو بجلی سپلائی کرتا رہے گا ۔ محض نہروں کو معاوضہ کے طور پر مشرقی پنجاب کو ۱۶ کروڑ روپیہ ملے گا ۔ اسکے علاوہ کالونی ایریا کی سرکاری زمینوں کی از سر نو قیمت لگائی جائیگی ۔ جس کا ۴۰ فیصدی جو ۱۱ کروڑ ۲۵ لاکھ بنتا ہے مشرقی پنجاب کو دیدیا جائے گا ۔ لاہور کا عجائب گھر بھی تقسیم ہوگا ۔ مندرجہ ذیل چیزوں کے متعلق فیصلہ ہوا ہے کہ وہ تقسیم نہیں ہونگی ۔ سنٹرل ورکشاپ امرتسر ۔ اریگیشن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور ۔ گورنمنٹ کالج لاہور ۔ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور ۔ اگریکلچرل کالج لائلپور ۔ ویٹرنری کالج لاہور ۔ پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنولوجی لاہور ۔ رسول انجینئرنگ سکول ۔ سوائل ریسرچ لیباٹری لاہور

پٹھانوں کو غیر ملکی قرار دینے پر حکومت سرحد کا شدید احتجاج

پشاور ۲۷ مارچ ۔ آج سرحد اسمبلی میں انڈین یونین کے اس فیصلہ کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا ۔ جس کی رو سے یکم اپریل ۱۹۴۸ء سے ہندوستان میں پٹھانوں کو غیر ملکی قرار دے دیا جائے گا ۔ اور وہ پٹھان جو اس وقت ہندوستان کے مختلف صوبوں میں آباد ہیں ۔ انہیں وہاں سے نکال دیا جائے گا ۔ خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم پاکستان نے اس سلسلے میں تقریر کرتے ہوئے حکومت ہندوستان کے اس فیصلے کی مذمت کی ۔ آپ نے کہا آئینی لحاظ سے ہندوستان اور پاکستان دونوں کامن ویلتھ کے ممبر ہیں ۔ اور ہر دو کے باشندوں کو ایک دوسرے کے علاقے میں شہریت کے حقوق حاصل ہیں ۔ جس طرح ہندوستان کے باشندے پاکستان میں غیر ملکی نہیں سمجھے جاتے ۔ اسی طرح پاکستان کے باشندے انڈین یونین میں غیر ملکی نہیں سمجھے جانے چاہئیں ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس اقدام سے انڈین یونین کی حکومت ہندوستان میں بسنے والے بیس ہزار پٹھانوں کو نکال کر صوبہ سرحد کی مالی حالت کو خراب کرنا چاہتی ہے ۔ حکومت ہند نے ایسی ہی چال کشمیر میں بھی چلی تھی ۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ کالم ۱)

خان قلات کی انڈین یونین میں شامل ہونے کی درخواست مسترد کر دی گئی ۔

نئی دہلی ۲۷ مارچ ۔ انڈین یونین کے ریاستی محکمے کے سیکرٹری مسٹر مینن نے آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا ۔ کہ آج سے دو ماہ قبل خان قلات نے انڈین یونین سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا ۔ کہ وہ ہندوستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں ۔ لیکن ہندوستان کی حکومت نے قلات کو انڈین یونین میں شامل کرلینے سے انکار کر دیا تھا ۔ مسٹر مینن نے بتایا کہ حکومت ہندوستان کسی ایسے علاقہ کو انڈین یونین میں شامل کرنا نہیں چاہتی جو جغرافیائی لحاظ سے پاکستان سے ملتا ہے ۔

مسئلہ کشمیر کے متعلق سمجھوتہ کی غیر رسمی کوششیں بھی ناکام ہو گئیں

نیویارک ۲۷ مارچ ۔ مسئلہ کشمیر کا کوئی قابل قبول اور مناسب حل تلاش کرنے کے لئے سلامتی کونسل کے ممبران پرائیویٹ حیثیت سے باہم گفت و شنید کر رہے تھے ۔ معلوم ہوا ہے کہ سمجھوتہ کی یہ کوشش بھی ناکام رہی ہے ۔ اگرچہ پرائیویٹ گفت و شنید کے مزید مواقع بہم پہنچانے کی کوشش کی جارہی ہے ۔ لیکن خیال یہ ہے کہ یہ معاملہ ایک دفعہ پھر سلامتی کونسل میں پیش ہوگا ۔ جس میں باضابطہ طریق پر کوئی حل تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ اس سلسلہ میں از سر نو مذاکرات شروع ہونے کے متعلق تاحال کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے ۔ (رائٹر)

حکومت پاکستان کی صنعتی پالیسی

کراچی ۲۷ مارچ ۔ کہا جاتا ہے ۔ کہ آج حکومت پاکستان کی کابینہ کے ایک اجلاس میں پاکستان کی صنعتی پالیسی پر غور کیا گیا ہے ۔ خیال ہے کہ آئندہ منگل کے دن وزارت تجارت کی طرف سے پاکستان کی صنعتی پالیسی کے متعلق ایک اہم اعلان کیا جائیگا ۔ (ا ۔ پ)

— لاہور ۲۷ مارچ ۔ شیخ کرامت علی وزیر تعلیم مغربی پنجاب نے ایک بیان میں اس تجویز کی پوری حمایت کی ۔ کہ اردو پنجاب کی سرکاری زبان اور ذریعہ تعلیم ہو ۔

— لاہور ۲۷ مارچ ۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ آج پہلی دفعہ والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کا معائنہ کرنے کے لئے گئے ۔

نوشہرہ کا محاذ

تراڑکھل ۲۷ مارچ ۔ حکومت آزاد کشمیر کا ایک بیان مظہر ہے ۔ کہ نوشہرہ کے علاقے میں ہندوستانی فوج کے ایک گشتی دستہ سے آزاد فوج کے سپاہیوں کی جھڑپ ہوئی ۔ جس میں دشمن کے تیرہ سپاہی مارے گئے ۔ ایک اور محاذ پر دشمن کو بھاری نقصان اٹھا کر پیچھے ہٹنا پڑا ۔ (ا ۔ پ)

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو پھر دیکھو خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ کیسا معاملہ کرتا ہے۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ)

لاہور ۲۷ مارچ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۴۸ء کا آج دوسرا دن تھا۔ سوا دس بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ باوجود علالت طبع کے تشریف لائے۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ اور حضور نے دعا فرمانے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع فرمائی۔

اضافہ بجٹ

سب سے پہلے حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری خانصاحب میاں محمد یوسف خان صاحب نے بتایا کہ امسال حسب دستور سابق صدر انجمن احمدیہ کی سفارش پر ۹۸۹۱ روپے کا اضافہ بجٹ میں کیا گیا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہمارے کام چار قسم کے ہیں (۱) یا تو وہ براہ راست خلافت سے تعلق رکھتے ہیں (۲) یا صدر انجمن احمدیہ سے (۳) یا شوریٰ سے (۴) اور یا پھر کمیٹیوں سے ان کا تعلق نہیں ہوگا۔ لہٰذا جب کوئی تجویز رد کی جائے۔ تو یہ کہہ دینا کہ وہ غیر متعلق ہے کافی نہ ہوگا۔ بلکہ آئندہ بتایا جائے۔ کہ یہ تجویز مذکورہ قسموں میں سے کس کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

بجٹ سب کمیٹی

اس کے بعد حضور کے ارشاد پر بجٹ کی رپورٹ خان بہادر نعمت خان صاحب نے پیش کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ سب کمیٹی ان آٹھ ترمیموں کو جو مختلف اصحاب کی طرف سے بجٹ کے متعلق پیش کی گئی ہیں رد کرتے ہوئے سفارش کرتی ہے۔ کہ پیشکردہ بجٹ بغیر کسی کمی بیشی کے منظور کر لیا جائے (ب) جو عہدیداران بیلے شرح اور چندہ نادہندگان افراد کی رپورٹ مرکز میں نہیں کرتے۔ ان کے متعلق کمیٹی کی یہ رائے ہے۔ کہ پہلے تو ان کو فہمائش کی جائے۔ اور اگر پھر بھی اگر بہتری پیدا نہ ہو۔ تو ایسے عہدہ داران کے نام اخبار میں شائع کئے جائیں۔

بجٹ پر عام بحث

سب کمیٹی کی رپورٹ کے بعد حضور کی اجازت سے بجٹ پر اصولی لحاظ سے عام بحث شروع ہوئی۔ جس میں میاں غلام محمد صاحب اختر۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور وکیل الدیوان۔ میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری۔ پروفیسر عبدالقادر صاحب۔ چوہدری فیض محمد صاحب۔ مولوی سعدالدین صاحب۔ چوہدری عبداللہ خان صاحب۔ بابو فقیر علی صاحب۔ صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب۔ میاں عطاء اللہ صاحب پلیڈر۔ مولوی ابوالعطاء صاحب اور چوہدری غلام سرور صاحب نے حصہ لیا۔

بجٹ پر اعتراضات کے جوابات

اس کے بعد چوہدری عبدالباری صاحب نائب ناظر بیت المال نے بجٹ پر کئے گئے عام اعتراضات اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج مولوی عبدالمغنی خان صاحب جائنٹ ناظر دعوۃ و تبلیغ اور چوہدری عبدالسلام صاحب اختر نائب ناظر تعلیم و تربیت نے اپنے اپنے محکموں سے تعلق رکھنے والے امور کے جوابات پیش کئے۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۴۸ء کا دوسرا دن

رائے شماری کے بعد بجٹ کی منظوری

اس کے بعد حضور نے سوائے تجارتی صیغوں کے باقی بجٹ کے متعلق نمائندگان کی رائے طلب فرمائی۔ چنانچہ کل ۳۸۲ نمائندوں میں سے آمد اور خرچ کے بجٹ کی منظوری کے حق میں علی الترتیب ۳۴۰ اور ۳۴۵ نمائندوں نے ووٹ دیئے۔ حضور نے کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے بجٹ منظور فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر مقامی جماعت احمدیہ قادیان کا سلام تمام نمائندگان مجلس مشاورت کو پہنچایا۔ اس کے بعد پہلا اجلاس ایک بجے ختم ہوا۔

دوسرا اجلاس

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد دو بجے دوپہر مجلس مشاورت کا تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس میں حضرت نواب عبداللہ خان صاحب ناظر اعلیٰ اور جناب مرزا عزیز احمد صاحب نے مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء کی سب کمیٹی نظارت اعلیٰ اور سب کمیٹی نظارت تعلیم و تربیت کی وہ رپورٹیں پیش کیں۔ جو گزشتہ سال پیش نہ ہو سکی تھیں۔ سب کمیٹی نظارت اعلیٰ کی رپورٹ کا تعلق جماعت ہائے احمدیہ کے امراء کے اختیارات کی تعیین کرنے سے تھا۔ اس سلسلہ میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ سب کمیٹی کی تجویز کو شائع کر کے جماعتوں میں برائے مشورہ بھجوا دیا جائے۔ اور آئندہ سال اسے فیصلہ کے لئے پھر پیش کیا جائے۔

سب کمیٹی نظارت تعلیم و تربیت کی جو تجاویز پیش ہوئیں انہیں بحث و تمحیص کے بعد بعض ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔ ان تجاویز کے مطابق فیصلہ کیا گیا۔ کہ (۱) جو جماعتیں کم از کم پانچ سو روپیہ ماہوار چندہ دیتی ہیں۔ ان پر یہ پابندی لگا دی جائے۔ کہ وہ کم از کم ایک لڑکا مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پانے کے لئے ضرور بھیجیں اور اس کے اخراجات خود برداشت کریں۔ اگر لڑکا نہ دے سکیں۔ تو پھر ایک لڑکے کا خرچ ۲۵ روپے ماہوار ایسی جماعتوں سے لیا جائے۔

(۲) ہر سال جماعتیں تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت کے لئے اپنے نمائندے بھیجا کریں۔ یہ نمائندے اس نسبت سے بھیجے جائیں۔ (مغربی پنجاب کے لئے) پچاس بالغ افراد کی جماعت میں سے ایک

سو بالغ افراد کی جماعت میں سے دو

۱۰۰ سے اوپر " " " " تین

(مغربی پنجاب کے علاوہ باقی علاقوں کے لئے اس سے نصف تعداد مقرر کی گئی۔)

ان تجاویز کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ کی مختلف شاخوں کی آراء شیخ عبدالحمید صاحب آڈیٹر نے پڑھ کر سنائیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر

اجلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے بھی ایک اہم تقریر فرمائی جس میں آپ نے زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے اور اپنے اندر ایک نیک تبدیلی پیدا کرنے کی نصیحت فرمائی۔ حضور کی تقریر کے بعض حصوں کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو۔ پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ کیا معاملہ کرتا ہے۔ پھر یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ کھیل کے میدان کے فٹ بال کا سا سلوک نہ کریگا۔ بلکہ وہ تمہیں ایک ایسا کونے کا پتھر بنا دیگا۔ کہ جو تم پر گریگا۔ وہ بھی چکنا چور ہو جائیگا اور جس پر تم گرو گے وہ بھی چکنا چور ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا تم کماؤ اور خوب کماؤ۔ صنعت حرفت اور تجارت میں حصہ لو اور خوب حصہ لو۔ ملازمتیں کرو۔ اور بیشک تم وزارتوں تک پہنچ جاؤ لیکن یاد رکھو تمہارے یہ سارے کے سارے کام صرف اور صرف خدا کے لئے اور اس کے دین کی خدمت کے لئے ہونے چاہئیں تمہیں اپنی آمدنیوں کا زیادہ سے زیادہ حصہ چندہ میں دینا چاہیئے۔ اور دین کی خدمت کرتے ہوئے ایک مجنونانہ کیفیت پیدا کر لینی چاہیئے کہ آج تک خدا کے کام ہمیشہ ایسے ہی لوگوں نے سرانجام دیئے ہیں۔ جو دنیا کی نظروں میں پاگل تھے۔

آپ نے جماعت کے کمزور اور سست طبقہ کو ہوشیار کرتے ہوئے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا اشارہ ہوا۔ تو شاید میں اس طبقہ کو جماعت سے خارج کر دوں۔ جو لوگ اب بھی کوتاہی سے کام لیتے ہیں۔ وہ ہرگز اس قابل نہیں کہ خدائی جماعت میں رہ سکیں۔ وہ ہم میں سے نہیں ہیں۔ اس لئے ان کا ہم میں سے نکل جانا ہی بہتر ہے۔

آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ احباب نے تعلیم الاسلام کالج اور تعلیم الاسلام سکول میں بہت کم بچے داخل کرائے ہیں۔ آپ نے فرمایا مشرقی پنجاب کے فسادات نے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ اس نقصان کا ازالہ اس طرح نہیں ہو سکتا کہ ہم اپنے بچوں میں جہالت اور غربت پیدا کریں۔ بلکہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ پہلے سے زیادہ اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں ہمیں خود قربانی کرتے ہوئے اور تکلیف اٹھاتے ہوئے بھی اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے بھیجنا چاہیئے۔ کہ یہ ضروری نہیں ہوتا کہ ہر قربانی کا پھل ہم خود ہی کھائیں۔ بعض اوقات قربانی کوئی کرتا ہے۔ اور اس کا پھل اس کی اولاد بلکہ اولاد در اولاد کی اولاد کھاتی ہے دیکھو حضرت ابراہیم نے خدا کے حکم سے اپنے بیٹے اسماعیل کو ایک وادی غیر ذی ذرع میں رکھا۔ لیکن اس قربانی کا پھل انہوں نے نہیں کھایا نہ اسماعیل نے کھایا بلکہ ۲۴ سو سال کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شکل میں وہ پھل ظاہر ہوا اور ۲۴ سو سال بعد آنے والے لوگوں نے اس پھل کو کھایا۔

حضور نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

ہماری جماعت ایک تنظیمی جماعت ہے۔ ہم تنظیم کے ساتھ اکٹھے رہنے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ لیکن اب چھ ماہ گزر چکے ہیں۔ کہ ہماری تنظیم کا شیرازہ بکھر چکا ہے ہماری مثال بالکل اس شخص کی طرح ہے جو انیس سو سال پہلے خدا کی طرف سے ایک شمع ہدایت لے کر آیا تھا۔ اس نے بنی نوع انسان کی ہمدردی میں دن رات ایک کر دیا لیکن دنیا نے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ اسے کہنا پڑا کہ جنگل کے درندوں کے لئے بھٹ اور پرندوں کے لئے گھونسلے ہیں۔ لیکن ابن آدم کے لئے سر چھپانے کی جگہ نہیں۔

ہم نے بہت کوشش کی کہ جب تک ہمیں قادیان نہیں ملتا۔ ہمیں مرکز کے لئے جگہ مل جائے۔ لیکن اب تک نہیں مل سکی۔ بہرحال ہم کوشش کر رہے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے چاہے گا جگہ مل جائے گی۔ جو احباب مرکز میں آباد ہونا چاہتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ امور عامہ میں ابھی سے اپنے نام لکھوا دیں تاکہ وقت آنے پر ہم ان کے لئے زمین وغیرہ کا انتظام کر سکیں۔ اس ضمن میں حضور نے اعلان فرمایا۔ کہ انڈین یونین کے سوا باقی تمام ممالک کے احمدیہ مراکز پاکستان کے مرکز کے ماتحت رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے

آخر میں حضور نے فرمایا۔ اب ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ ہماری جماعت کو صرف چندوں پر اکتفاء نہیں کرنا ہوگا۔ بلکہ جانی قربانی بھی دینی پڑے گی۔ پس اب احباب کو جانی قربانی کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے تبلیغ پر خاص زور دیا جائے اور نمازوں کو وقت پر باجماعت ادا کرنے کی سختی کے ساتھ پابندی کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

روزنامہ الفضل — لاہور
مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء

اگر یہ بیانات نیویارک پہنچ جائیں!

شیخ عبداللہ ابھی "کشمیر چھوڑ دو" کی تحریک کے جرم میں راجہ شاہی حکومت کی قید ہی میں پڑے سڑ رہے تھے کہ ڈوگرہ فوج کے ظلم و ستم سے تنگ آکر پونچھ اور کشمیر کے دوسرے علاقوں کے مظلوم عوام مہاراجہ کی حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اس پر ڈوگرہ فوج نے اپنی سفاکیاں اور چیرہ دستیاں اور بھی تیز کر دیں اور چونکہ آبادی کی اکثر اکثریت مسلمان تھی اور ڈوگرہ مظالم کا نشانہ بھی مسلمان ہی تھے قدرتاً ہمسایہ مسلمان اقوام خاص کر قبائلی اقوام ان بے پناہ مظالم کو دیکھ کر بے چین ہو گئیں اور رشتہ داریوں اور مذہبی تعلقات کی وجہ سے مظلوموں کی عملی امداد بھی کرنے لگے اس پر مہاراجہ کشمیر جو مدت سے پاکستان کے مطالبہ الحاق کو ٹالتا چلا آ رہا تھا۔ اور در اصل اندر ہی اندر ہند سے ساز باز کر رہا تھا گھبرا کر ہند حکومت کے پروگرام کے مطابق اس کی پہلے ہی سے کشادہ آغوش میں کھلم کھلا جا پڑا ہند یونین نے جو خود یہ موقع پیدا کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی تھی شکار کو اس طرح بے بس اپنے جنگل میں آتے دیکھ کر اپنی پہلے سے سوچی سمجھی ہوئی تدبیر پر فوراً عمل کیا اور شیخ عبداللہ کو جسے اس آنے والے موقعہ کے لئے پہلے ہی تیار کر لیا گیا ہوا تھا غیر مشروط رہائی دلا کر آپ کے سب سے بڑے دشمن مہاراجہ کا سب سے بڑا دست خیر خواہ اور وفادار بنا دیا اور دونوں کو باہم بغل گیر کر دیا تاریخ عالم میں رات اور دن، پورب اور پچھم کے اتصال کی ایسی مثال نہیں ملتی

یہ غیر فطری ملاپ نتائج سے خالی نہیں رہ سکتا تھا ایک طرف مہاراجہ اور دوسری طرف شیخ عبداللہ کاٹھ کی دو پتلیوں کی طرح ہند یونین کے ہاتھ میں کھیلنے لگے دونوں پر ایک ہی افتاد ہوئی مہاراجہ کی دکھلاہٹ تو تخت و تاج کے پردے میں چھپی رہی لیکن شیخ عبداللہ نائب گورنر کی علامہ کی خود ساختہ کرسی پر مضحکہ خیز حرکات کے مرتکب ہونے کے بغیر نہ بیٹھ سکے۔ آپ نے اقتدار کے نشہ میں عجیب عجیب بیان دیئے یہاں تک کہ اپنے بیان سے حفاظتی کونسل میں ہندوستان کی پوزیشن انتہائی خراب کر دی کہ ہندوستان کو آپ سے پیچھا چھڑانا پڑا۔ اس کے بعد بھی جو بیانات آپ نے آج تک دیئے ہیں نہایت عاقبت نااندیشانہ ہیں۔ چنانچہ اخبار سٹیٹسمین اپنے ایک اداریہ نوٹ میں لکھتا ہے کہ "اگر یہ بیانات نیویارک پہنچ جائیں تو بھی وہ ہندوستان کی پوزیشن خراب کرنے کے لئے کافی ہیں ان بیانات میں پاکستان کے خلاف اتنا زہر اگلا جاتا ہے کہ ہم کبھی یقین نہیں کر سکتے کہ شیخ کے اقتدار کے ماتحت غیر جانبدارانہ استصواب رائے ہو سکتا ہے علاوہ ازیں گذشتہ

پیر کے روز جو آپ نے کہا کہ "اب کشمیر میں استصواب رائے ناممکن ہے جب تک پاکستانی پنجاب سے حملہ آور نکال دیئے جائیں" اس سے قیاس ہوتا ہے کہ آپ ہمیشہ سے استصواب رائے کرانا ہی نہیں چاہتے جیسا کہ آپ کے بعض ان بیانات سے ظاہر ہوتا تھا جو آپ نے شروع میں سرینگر میں دیئے تھے اگر آپ کے مطالبہ پر عمل کیا جائے تو کشمیر جیسے پہاڑی علاقہ میں جس میں گلگت اور دوسرے باہمی صوبے بھی شامل ہیں۔"

جرائم پیشہ اقوام

مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ اقوام جرائم پیشہ کے محکمہ کو توڑ دیا جائے ہندوستان خاص کر پنجاب میں بہت سی ایسی اقوام ہیں جن کو انگریزوں کے عہد میں بعض مصالح کی بنا پر پیدائشی جرائم پیشہ قرار دے دیا گیا تھا اور ان کی نگرانی کے لئے ایک الگ محکمہ بنا رکھا تھا ایسی بدقسمت قوم کے ہر فرد پر پابندیاں لگی ہوتی ہیں۔ اگرچہ ان کی تربیت کے لئے بھی کچھ روپیہ خرچ کیا جاتا تھا۔ مگر چونکہ ان کو جرائم پیشہ کا نام دے دیا گیا تھا۔ اور ان کے حقوق آزادی سلب کر لئے گئے تھے۔ وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے تھے اور نہ اچھے شہری بن سکتے تھے۔

حکومت نے اس محکمہ کو توڑنے اور ان اقوام کے ساتھ بھی انسانوں جیسا سلوک کرنے کا جو اقدام کیا ہے قابل تعریف ہے جو روپیہ اس محکمہ کے قیام پر صرف ہو رہا ہے وہ ان کی تعلیم و تربیت پر خرچ کیا جائے تو یقیناً وہ چند دنوں میں اچھے شہری بن جائیں گے۔

تارکانِ وطن کے املاک

تارکان وطن کے املاک کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کی طرف سے ایک بین الاقوامی کمیٹی مقرر ہوئی تھی اس نے بعض اہم فیصلہ کر رہے ہیں جو دونوں حکومتوں کی مشترکہ کانفرنس کے سامنے کراچی میں عنقریب رکھے جائیں گے۔

اس معاملہ کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ جو فیصلے باہم سمجھوتے سے طے پائیں ان کو پایہ تکمیل تک کس طرح پہنچایا جائے جیسے کہ کئی بار توجہ دلائی گئی ہے پاکستان گو عموماً ایسے سمجھوتوں پر پورا پورا عمل کرتا ہے لیکن ہند خاص کر مشرقی پنجاب کے افسر ہمیشہ تعاون سے گریز کرتے رہے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ مشترکہ کانفرنس میں ان تجاویز پر زیادہ زور دیا جائے جو ایسے سمجھوتوں کو عملی جامہ پہنانے کے متعلق ہوں اور جب تک اچھی طرح یقین نہ ہو جائے کہ مشرقی پنجاب ٹالنے کے لئے طرح طرح کی بہانہ سازیاں کرنے سے باز آجائے گا۔ اس وقت تک مغربی پنجاب کی حکومت بھی ان کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی مدد نہ دے پہلے ہمیشہ کوتاہیاں مشرقی پنجاب یا حکومت ہند کی طرف سے ہوتی رہی ہیں اس لئے اب اس کو اپنی نیک نیتی کا ثبوت پہلے مہیا کرنا چاہیئے۔ بہتر یہی ہے کہ یہ کام ایک نظام کے ماتحت کیا جائے اور دونوں پنجابوں میں متقابل علاقوں کو مخصوص کیا جائے۔ جب ایک علاقہ کا کام ختم ہو جائے تو پھر دوسرا علاقہ لیا جائے۔ اس طرح کچھ تاخیر تو ضرور ہوگی لیکن کام صحیح ہوگا اور دونوں ملکوں کے باہمی اعتماد میں متواتر ترقی ہوتی جائے گی

املاک کے متعلق یہ بات بھی قابل غور ہے۔ کہ اب تک ہند و پاکستان سے کروڑوں کا مال و متاع مختلف بہانہ سازیوں اور ترکیبوں سے نکال کر لے جا چکے ہیں لیکن اس کے مقابلہ میں مشرقی پنجاب سے ایک پیسہ کی چیز بھی مسلمان اپنے گھروں سے یہاں نہیں لا سکے۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ دونوں ملکوں میں جس قدر باہمی اعتماد اور رواداری کے وجوہات پیدا ہوں اچھے ہیں۔ لیکن جو کچھ بھی ہو انصاف اور دیانت پر مبنی ہونا چاہیئے۔

فلسطین

تقسیم فلسطین کے فیصلہ کی دھجیاں اڑ چکی ہیں برطانیہ وقت مقررہ پر اپنا انتداب چھوڑ دینے کے لئے اعلان پر اعلان کر رہا ہے۔ یہودی ایجنسی ارادے کر رہی ہے کہ انتداب کے اٹھتے ہی وہ اپنی سٹیٹ قائم کرے گی اور عرب تلے ہوئے ہیں کہ ایسا نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ظاہر ہے کہ اگر حالات یونہی رہے اور اسی طرح واقعات ظہور میں آئے جس طرح کہ مختلف طاقتیں ارادہ کر چکی ہیں تو یقین ہے کہ فلسطین چند ہی ماہ میں جنگ کے شعلوں میں جھلس جانے والا ہے اور اگر یہ آگ سچ مچ بھڑک اٹھی تو پھر خدا جانے کہاں کہاں تک اس کا اثر پہنچے گا بلکہ خطرہ ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ جس کے لئے بڑی بڑی طاقتیں تیاریاں کرنے میں مصروف ہیں یہیں سے شروع ہو جائے۔ کیونکہ برطانوی انتداب اٹھتے ہی یقیناً روس مداخلت کرے گا۔ جس کو برطانیہ اور امریکہ قطعاً برداشت نہیں کر سکتے اور یہی تینوں طاقتیں ہیں جو دنیا کا امن درہم برہم کرنے کے لئے تیاریاں کر رہی ہیں اور لطف یہ ہے کہ یہی وہ نیک دل اور امن پسند قومیں ہیں جو اپنے آپ کو امن عالم کی الگ الگ واحد اجارہ دار سمجھتی ہیں

فلسطین کے سوا اور بھی کوہ آتش فشاں ہیں جو لاوا پھینک رہے ہیں لیکن سب سے بڑا یہی ہے۔ کیونکہ یہ مشرق وسطی اور مشرق جنوبی کا دروازہ ہے اس دروازہ پر قبضہ رکھنا فریقین کا مطمح نظر ہے۔

غیر اسلامی رسوم کا انسداد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اہم اغراض میں سے اعتقادی۔ عملی اور اخلاقی اصلاح ہے حضور کا الہام ہے۔ "یحی الدین ویقیم الشریعۃ" (تذکرہ) کہ آپ دین کو زندہ کریں گے اور شریعت کو قائم کریں گے چنانچہ حضور نے قلمی اور لسانی اور روحانی طریق سے دین اور شریعت کو قائم کیا اور غیر اسلامی رسوم کا پورے زور سے انسداد کیا۔ یہ حضور اور حضور کے خلفاء کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا بیشتر حصہ بعثت کے مقصد کو سمجھتا ہے۔ اور اس کے مطابق اپنا عمل بنا رہا ہے۔ مگر باوجود اس جد و جہد کے جماعت میں ایسا عنصر بھی پایا جاتا ہے جو ابھی تک حضور علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو نہیں سمجھا اور غیر اسلامی رسوم میں پھنس جاتا ہے ان لوگوں کی اصلاح کے لئے سلسلے کے اخبار الفضل میں وقتاً فوقتاً نوٹ شائع کئے جاتے ہیں اور سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی ایسی رسوم کی اصلاح کے لئے خاص توجہ فرماتے ہیں چنانچہ شادی بیاہ کی رسوم کے انسداد کے سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ شادی بیاہ کے معاملات میں شرائط مقرر کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ کپڑا اتنا ہو اس قسم کا ہو۔ زیور اتنا ہو۔ میں اس بے حیائی کو دیر سے روک رہا ہوں لیکن یہ شرائط جماعت میں برابر چلی آ رہی ہیں اس شرائط سے تنگ آ کر میں یہ اعلان کر چکا ہوں کہ میں کوئی ایسا نکاح نہیں پڑھوں گا۔ جس میں شرائط مقرر کی گئی ہوں۔ اگر باقی جماعت میں بھی احساس پیدا ہو جائے تو یہ بد رسوم بہت جلد دور ہو جائیں۔ اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ لڑکے والوں یا لڑکی والوں نے کوئی مطالبہ کیا ہے تو تم کہہ دو کہ ہم نکاح میں شامل نہیں ہوتے"! نیز حضور فرماتے ہیں۔ "اگر کسی جگہ اس قسم کے مطالبات پیش ہوں۔ تو جماعت کے مخلصین کا فرض ہے۔ کہ وہ اس شادی میں شامل نہ ہوں۔ خواہ اس کے بھائی یا بہن کی ہی شادی کیوں نہ ہو۔ اگر پختہ ایمان والے لوگ اس طرح اظہار نفرت کریں۔ تو باقی لوگ بھی بچنے کی کوشش کریں گے

جماعت کے عہدیداران اور مخلصین بد رسوم کے انسداد کی طرف خاص توجہ دیں اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کا ذکر فرمایا کریں (ناظر تعلیم و تربیت)

پتے مطلوب ہیں:۔ منظور حسین ساکن بریلی محلہ جوہلی متصل بیاہاں کی ٹال محمد ابراہیم مستری اختر خان جمیل خان کو پتہ ذیل پر اطلاع دیں مسماۃ بلبل بی بی زوجہ منظور کو ضلع گجرات سکھ دیونا ڈاکخانہ خاص تحصیل گجرات معرفت دہلی والے عبد الحکیم کے ملے۔

ایک خط اور اُس کا جواب

گرامی قدر! السلام علیکم

ایک دوست نے پشاور سے مجھے خط لکھا اور آپ کا ذکر کیا۔ وہ آپ کو کمیونسٹ پارٹی کے پبلشنگ ہاؤس میں ملے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ آپ کمیونزم کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ چونکہ میں بھی اسی سکول کا طالب علم ہوں اس لئے خط لکھنے کی جرأت کر رہا ہوں۔

آپ اپنا تعارف کرائیں اور بتائیں کہ آپ نے کمیونزم کی بنیادی کتب کا مطالعہ کہاں تک کیا ہے اور کیا رائے قائم کی ہے۔ میں نے ایک خط حضرت خلیفہ صاحب کی خدمت میں لکھا تھا اسے الفضل میں برائے اشاعت بھیج دیا ہے آپ میری شکایات متعلقہ احمدی نوجوان سے مطلع ہو جائیں گے۔ امید ہے کہ آپ مفصل تعارفی خط ارسال فرمائیں گے۔ میں آپ کے جواب کا بہت اشتیاق کے ساتھ انتظار کر رہا ہوں مزید خط و کتابت بعد میں ہوگی۔ آپ کا وغیرہ……

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لاہور ۲۴ ستمبر ۴۸

مکرمی جناب السلام علیکم

میں کراچی گیا ہوا تھا۔ واپسی پر آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۲۴ ستمبر مجھ کو یہاں ملا۔ آپ کا ارشاد ہے کہ "آپ تعارف کرلیں" تعارف کے لئے تعریف کی ضرورت ہوتی ہے اور میری تعریف یہ ہے کہ میں کسی تعریف کے قابل نہیں ایک خاکسار انسان اور مالک حقیقی کا رضا کا محتاج۔

کمیونزم کا میں نے اس حد تک مطالعہ کیا ہے اپنی سمجھ کے مطابق کچھ نہ کچھ رائے قائم کر سکتا ہوں اس اقتصادی تحریک کی بنیاد چونکہ نفرت پر قائم ہے۔ اور اس کا مقصد بظاہر ایک ظالم طبقہ سے دولت چھین کر عوام کے قبضہ و تصرف میں لانا ہے اس لئے حق و انصاف کی رعایت اس میں نہیں پائی جاتی اور یہ رعایت حقیقی مذہب کی اتباع کے بغیر ممکن بھی نہیں

حقیقی مذہب کو چھوڑ کر مجرد عقل بے مہار ہو جاتی ہے اور بے مہار عقل جب سفلی جذبات کو ساتھ لیکر چلے تو بالآخر لعنت ثابت ہوتی ہے کمیونزم کے نزدیک چونکہ مذہب ایک افیون ہے اس لئے اس تحریک سے اچھے نتائج تو نکل نہیں سکتے۔ البتہ نظر آتا ہے کہ شلر کے نازی ازم کی طرح ایک وقتی ہلچل مچا کر یہ تحریک بھی رہ جائے گی۔ اور بنی نوع انسان کو آخر کار حقیقی مذہب ہی کی تلاش ہوگی

اس میں شک نہیں کہ مذہب کی اصلی شکل کو آج کل کی مذہبی نمائش بازی نے بہت مسخ کر دیا ہے اور مذہب سے میری مراد کوئی نمائشی مذہب نہیں بلکہ حقیقی مذہب ہے جس کو قرآن کریم اسلام نام دیتا ہے اور احادیث صحیحہ میں جس کی تفسیر ملتی ہے اس حقیقی مذہب کا ہی دوسرا نام احمدیت ہے حقیقی اسلام کا اقتصادی نظام بہت بلند اور مکمل ہے اور دنیا کے تجربہ میں آچکا ہے اس کی کامیابی پر تاریخ شاہد ہے۔ اسلام کو چھوڑ کر مسلمانوں پر آفت آئی مسلمان پھر سے قبول سے اسلام کو اختیار کرلیں تو پھر سے اخوت اور عزت دولت و راحت اور طاقت ان کے قدم چومنے لگے احیاء اسلام یعنی دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت جماعت احمدیہ کا مقصد ہے

آنجناب نے اپنی "شکایات متعلقہ احمدی نوجوان" کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اگر کوئی احمدی نوجوان خلاف تعلیم اسلام چلتا دکھائی دے تو اس کی شکائت کرنا یقیناً حق بجانب بلکہ ضروری ہے اور ایسی شکائت آپ کریں یا کوئی اور صاحب تو یہ بات لائق تحسین و شکریہ ہوگی لیکن اسلامی جہت کے علاوہ اگر احمدی نوجوان کو کسی دوسری جہت سے دیکھ کر لائق شکائت سمجھا جائے۔ تو پھر یہ بات قابل اعتنا نہیں ہوگی۔

آپ کمیونزم کے اسکول کے طالب علم ہیں آپ اس تحریک کا اچھی طرح مطالعہ کر لیجئے بعد میں منصفانہ تنقید آپ کو اسی رائے کی طرف لے آئے گی۔ جس کا اظہار میں اوپر کر چکا ہوں میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آپ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا بھی مطالعہ فرمائیں :۔

(خاکسار سید فضل الرحمٰن فیضی)

پاک بندے اور انکی آزمائش

(از مکرم ملک فضل کریم صاحب محمد نگر۔ لاہور)

یہ ایک سوال ہے کہ اللہ جلشانہٗ اپنے پاک اور خالص بندوں کو تکالیف اور مصائب میں کیوں ڈالتا ہے؟ چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ جس قدر کوئی متقی اور پرہیزگار ہوتا۔ اس قدر عزت۔ آرام اور راحت سے اُس کی زندگی بسر ہوتی تا سب لوگوں کی آنکھوں میں نیکی کی قدر ظاہر ہوتی ہر شخص کھلم کھلا دیکھ لیتا کہ خدا کے حکم ماننے والے دونوں جہانوں میں خوش اور باعزت رہتے ہیں کاملین اور مقبولین کا نشانہ آفت و مصیبت و بدنامی و ذلت ہونا ایک عام انسان کو دھوکے میں ڈالتا ہے۔ اور اس سے ایک گمراہی پھیلتی ہے چھوٹی سمجھ کے آدمی سمجھنے لگتے ہیں کہ جھوٹ۔ فریب۔ دغابازی بے ایمانی ظلم شرک۔ بدعت ہی عمدہ کام ہیں کیونکہ اس قسم کے انسان دنیا میں خوشحال رہتے ہیں اور دنیا میں اُن کو کامیابی نصیب ہوتی ہے آج ہمیں اس اعتراض پر غور کرنا ہے یہ جہان دار الامتحان ہے۔ اس عالم میں سب باتیں کھول کر دکھائی نہیں جاتیں سب چیزوں کے ظاہر ہونے کا عالم دوسرا ہے اس جہان کا کڑوا اُس عالم میں میٹھا ہوگا اور اس جہان کا میٹھا وہاں کڑوا ہوکر ظاہر ہوگا۔ یہاں سب چیزوں پر ایک قسم کا پردہ پڑا ہوا ہے مالک حقیقی نے بہشت کے اوپر رنج و مصیبت کا پردہ ڈال رکھا ہے۔ اور دوزخ کے اوپر خوشی اور چین کا غلاف چڑھا دیا ہے مبارک ہیں وہ آنکھیں جو اسی عالم میں اس قدر تیز ہیں کہ پردہ و غلاف سے پار ہو کر بہشت اور دوزخ کو دیکھ لیتی ہیں بد نصیب ہے وہ جو شراب کی چمک دمک اور وقتی سرور کو دیکھ کر لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے اور لائق صد مبارک ہے وہ جو اس عالم کی شراب میں دوزخ کی بدبو محسوس کرلیتا ہے :۔

خدا کے نیک بندے ستائے جاتے ہیں۔ لیکن نہ اس لئے کہ وہ برباد اور غارت ہوں جس طرح قوم عاد اور ثمود ہوئی بلکہ اس لئے کہ ان کے روحانی قوٰے شگفتہ ہوں ان کے مدارج کی ترقی ہو اُن کے وجود میں جو خوبیاں چھپی ہوئی ہیں وہ کھل پڑیں وہ رگڑے جاتے ہیں کس طرح؟ جیسے صندل کہ اُس کی خوشبو پھیلے وہ پیسے جاتے ہیں لیکن کس طرح جیسے مہندی کہ اُس کی عزت بڑھے اور محبوب کے ہاتھ میں لگائی جائے وہ سرنگوں کئے جاتے ہیں اور ظاہری ذلت میں آلودہ ہوتے ہیں لیکن کس طرح جیسے گیہوں کہ زمین میں ڈال کر کسان اُس کو گرد آلود کر دیتا ہے تا وہ گل و گلزار ہو کر بڑھے اور سینکڑوں گیہوں کی صورت میں ظاہر ہو اور کسان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے کہ خدائی راہ پر چلنے والے بالاتفاق اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ رنج و مصیبت اُٹھانا اُن کو خدا سے قریب کرتا ہے۔ یہ گروہ یعنی مصلحان قوم۔ خدا کے پاک اور مخلص بندے گنے کی مانند ہیں آفات و مصائب کے بیلنے میں بیلے جاتے ہیں۔ لیکن جہان میں شیرینی جو کچھ پھیلی ہوئی ہے سب ان کی ہی ذات سے ہے اس جہان میں گمراہ انسان کی ہدائیت کے لئے اگر کوئی ایک مختصر سی بھی نصیحت ہے تو وہ ضرور کسی مصلح قوم کی پھیلائی ہوئی ہے نور زمین سے نہیں نکلتا نور آسمان سے نازل ہوتا ہے پس اس اندھیری دنیا کو اجالا بنانے کیلئے آسمان سے نازل ہونے والے خدا کے بندوں نے نور لاکر ہدائیت کو پھیلایا۔ خدا اپنی رحمت ان پاک بندوں پر نازل کرے۔ یہ اس جہان کے حق میں رحمت ہیں سچی بات یہ ہے کہ اگر یہ لوگ پیدا نہ ہوتے تو اللہ جلشانہٗ اس جہان کو بھی پیدا نہ کرتا۔

دیسی جوتا پہنو!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک مطالبہ سادگی رکھا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی تشریح بھی فرمائی اور کچھ عمل کرنے والوں کے اپنے فہم پر چھوڑ دیا ہے مقصد تو یہ ہے کہ ہر لحاظ سے آمدکار روپیہ بچا کر دین قیم کی اشاعت و تائید میں خرچ کرو۔ میں دیکھتا ہوں کہ آج کل علی العموم نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کو بوٹ اور رشوز پہننے کا خبط سا ہو گیا ہے۔ اور وہ جس طرح بھی بن پڑے انگریزی جوتا نہائیت گراں خرید کر پہنتے ہیں یہاں تک کہ جن طلباء نے ایک طرف فیس کی معافی کی درخواست دے رکھی ہے یا دیگرہ فاقہ میں اپنی مسکنت وفاقہ کشی کی بناء پر جن احباب نے وظائف کا تقاضا کیا ہے وہ پاؤں کے لئے بوٹ اور اعلیٰ درجے کا شو ہی پسند کرتے ہیں جن کی قیمت ۱۹۔ ۲۵ بلکہ ۴۰۔ ۴۵ روپے تک پہنچتی ہے اور کئی ملازمین و دیگر جوان تو اسے ایسا ضروری جانتے ہیں۔ کہ اس کے بغیر دفتر میں جانا غیر مہذبانہ سمجھا جاتا ہے۔ انگریز کے عہد حکومت میں شاید یہ سچا یا امر مجبوری ہو مگر اب تو اپنی حکومت ہے۔ اس لئے کیا اچھا ہو کہ ہم کم از کم احمدی جماعت کے افراد ہی اپنی طرز معاشرت بدل دینے اور دیسی جوتا پہننے کا عزم بالجزم کرلیں۔ یہ سستا بھی ملے گا۔ اور ملکی صنعت کی ترویج کا باعث بھی ہوگا۔ عام دیہاتی موچیوں کی حوصلہ افزائی ہوگی جن میں اکثر احمدی کاریگر ہیں۔ دیسی جوتے خوبصورت آرام دہ۔ کارآمد دیرپا ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو لوگ بوٹ پہنتے ہیں۔ ان کو سلیپر وغیرہ بھی رکھنے پڑتے ہیں۔ لیکن دیسی جوتا دونوں کام دے سکتا ہے ہمارے تمدن کے لحاظ سے بھی موزوں ہے اور ایک نماز گذار کے لئے بھی مفید ہے یا جو وقت مسجد میں باجماعت صلوٰۃ میں شامل ہونے کے لئے جانا ناگوار ہے وہ فوراً دیسی جوتا پہن سکتے ہیں اور مسجد میں بے دھڑک داخل ہو سکتے ہیں۔ اگر بوٹ ہوں گے تو کچھ دقت پیش آئیگی جتنا وقت ضائع ہوگا وہ دوسرے کے نقصان سے۔ گو اس کا احساس نہ ہو۔ جو انگریزی ٹوپی سر پر رکھتے ہیں۔ اور دوسرا لباس بھی اس قسم کا

وہ عموماً ارکان اسلام کے ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ یا نماز کے وقت عجب مضحکہ خیز غیر شرعی ہیئت بنانی پڑتی ہے۔ ٹوپی کی بجائے رومال لپیٹتے ہیں۔ جیسے درد سر سے بے چین ہیں۔ یا لڑائی میں کوئی زخم آگیا ہے پھر قمیص کو پتلون کے اندر لئے ہوئے اعضائے جسم کا پردہ فاش کئے ہوئے۔ لباس کے اصلی منشاء لیواری سوآتکم کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ پس میں اپنے عزیزوں اور دوستوں سے اس فاش نہ گوئم و از گفتہ خود دلشادم کی معذرت طلب کرتے ہوئے عرض کروں گا۔ کہ وہ اپنا لباس اپنا جوتا ایسا اختیار کریں جس سے وہ بے تکلف اپنی زندگی بسر کر سکیں اور ارکان اسلام دلجمعی سے بہتر صورت میں ادا کریں۔ اور اس گرانی اور کمیابی کے زمانے میں ایک ایک کی بجائے دو دو اشیا رکھنے پر مجبور نہ ہوں اور اپنے اہل و عیال کے مطالبات پورا کرتے ہوئے قرض نہ لینا پڑے کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تین چھ سال کے بچے بھی دیکھا دیکھی بوٹوں کے لئے اصرار کرتے ہیں۔ اب جس کے بچے خدا کے فضل سے چھ سات ہوں وہ ہر سہ ماہی کو کم از کم پچاس روپے جو اُن پر خرچ کرنے کے لئے مجبور ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے احتیاط سے نہیں رکھ سکتے اور نشو و نما کے لحاظ سے سہ ماہی کے بعد یوں بھی اُن کا جوتا تنگ ہو جاتا ہے۔ لامحالہ لینے کی فرمائش ہوتی ہے۔ دیسی جوتے پر اُس کا چوتھائی بھی خرچ نہیں ہوگا۔ (اکمل عفا اللہ عنہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کے متعلق

جناب ڈویژنل انسپکٹر صاحب ملتان ڈویژن کے معائنہ کی رپورٹ

"میں نے ۲۱ر فروری ۱۹۴۸ء کو مقامی اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز کی معیت میں تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کا ایک مختصر سا معائنہ کیا۔

قادیان کا یہ سکول گورنمنٹ کی تعلیمی آبادکاری کی سکیم کے ماتحت ماہ نومبر میں ایم۔ بی۔ ڈی ہائی سکول چنیوٹ کی متروک عمارت میں منتقل کیا گیا۔ یہ عمارت غیر مسلم پناہ گزینوں کی مشرقی پنجاب کو روانگی سے پیشتر ان کی عارضی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتی رہی اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ غیر مسلم یہاں سے نکلنے سے پہلے اس کے احاطہ کی دیوار۔ فرنیچر۔ سکول کی آسائش و آرائش کی چیزیں۔ سائنس کا سامان۔ لائبریری کی کتب بلکہ اُس کے تمام دروازے اور کھڑکیوں تک کو یا تو تباہ و برباد کر گئے یا جلا کر راکھ کا ڈھیر کر گئے نتیجہ جب یہاں تعلیم الاسلام ہائی سکول جاری ہوا۔ تو یہ عمارت ناقابلِ استعمال تھی۔ سکول والوں نے جناب ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ کی خدمت میں مالی اور دیگر امداد کی درخواست کی تاکہ اس عمارت کو اس کی اصلی حالت پہ لاکر اسے مفید مطلب بنایا جائے۔ صاحب موصوف نے ازراہ مہربانی فراخدلی سے امداد کی۔

چنانچہ یہ امر باعث مسرت ہے کہ اس سکول کے ہیڈ ماسٹر اور اُنکے عملہ کی مساعی اور موثر نگرانی کے طفیل اب سکول کی ہر چیز باسلیقہ نظر آتی ہے۔ اور جماعتوں میں تعلیمی کام باقاعدگی سے جاری ہو چکا ہے۔

ابتدا میں ۵۱ طلبا سے سکول شروع کیا گیا۔ لیکن اب ۱۵۱ طلبا کا نام سکول میں باقاعدہ درج شدہ موجود ہے امید ہے تعلیمی سکول کے آغاز میں یہ تعداد اور بھی بڑھ جائے گی۔

اس وقت یہاں ۱۹ اساتذہ اور ایک کلرک حصہ ثانوی میں اور ۴ اساتذہ حصہ پرائمری میں کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے ہیڈ ماسٹر صاحب سمیت ۷ بی۔ اے۔ بی ٹی ۲ بی۔ ایس۔ سی۔ بی ٹی۔ ایک بی۔ اے۔ ایس۔ اے۔ وی ۴ ایس۔ وی۔ ۳ مولوی فاضل۔ ایک ڈرائنگ ماسٹر ایک ڈرل ماسٹر اور ۴ جے۔ وی ہیں۔ تعلیمی ڈگریوں کے لحاظ سے یہ سٹاف نہایت ہی اعلیٰ ہے اور اس وجہ سے منتظمین واقعی ستائش کے مستحق ہیں۔

سکول اب تک بھی عملاً بے سروسامان ہی ہے اس کا جملہ سامان محض چند بنچیں ہیں۔ جو حال ہی میں منتظمین نے تیار کروائی ہیں۔ اساتذہ کیلئے کرسیاں۔ بڑے طلبا کے لئے لکھنے والے ڈیسک یا میزیں اور چھوٹے بچوں کے لئے ٹاٹ کی اشد ضرورت ہے۔ سائنس کے سامان اور لائبریری کی کتب کا مہیا ہونا بھی اشد ضروری ہے چنانچہ اس سکول کو ایسے سامان کے فقدان سے جو ہر تعلیمی ادارہ کا لازمی جزو ہیں سخت تکلیف ہو رہی ہے ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب سے مالی امداد حاصل کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔ ویسے امید ہے کہ موجودہ مالی سال کے دوران میں گورنمنٹ بھی انہیں خاص گرانٹ دیئے جانے کی منظوری دے دیگی۔ ایسی امداد مل جانے پر منتظمین کے لئے سکول کے ضروری سامان کا مہیا کرنا ممکن ہو جائیگا۔

مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ سکول میں اس کے پرانے اور تجربہ کار ہیڈ ماسٹر سید محمود اللہ شاہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی کی موثر نگرانی میں عمدہ تعلیمی کام ہو رہا ہے اور سکول کا سٹاف بے نفسی سے ایک منظم اور منضبط ٹیم کی طرح ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے سکول کی تعلیمی حالت کو بلند کرنے اور اعلیٰ ترین معیار پہ لانے کی کوشش کر رہا ہے اس سکول کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہاں دینیات ایک لازمی مضمون قرار دیا جاتا ہے۔ اور دینی علوم کی تعلیم سکول کا ایک اہم تعلیمی حصّہ ہے یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ قرآن کریم ناظرہ پرائمری تک اور باترجمہ ہائی میں ختم کروایا جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس سکول کے طلبا آخری امتحان سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں کلام الٰہی کے مطالب پر اچھا خاصہ عبور حاصل ہو چکا ہوتا ہے۔

سکول میں باقاعدہ طور پر ورزشی کھیلیں کھلائی جاتی ہیں اور لڑکوں کی صحت اور اخلاقی معیار بلند کرنیکی طرف خاص طور پر توجہ دی جاتی ہے۔

الغرض سکول باقاعدگی اور تنظیم سے چلایا جا رہا ہے اور اس میں بہت مفید کام ہو رہا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ وقت دور نہیں کہ جب یہ سکول ان تمام مشکلات پر جن سے مشرقی پنجاب کے مہاجر سکولوں کو پاکستان میں قائم ہونے پر دوچار ہونا پڑا ہے مکمل طور پر قابو پالے گا اور اپنی پرانی شاندار روایات کو ازسرنو قائم کرلیگا۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو پیش از پیش ترقی کے مقام پہنچائے۔

دستخط

(قاضی) عبدالرحمن (صاحب) انسپکٹر آف سکولز ملتان ڈویژن"

نماز کا ترجمہ

قابلِ توجہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز پڑھنے والے کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ اپنے خُدا کے حضور کیا کہہ رہا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ آیت حتّٰی تعلموا ما تقولون الخ کے متعلق فرماتے ہیں۔ "اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان نماز سمجھ کر پڑھے (درس القرآن ۱۷۶، ۱۷۷)۔ باوجود اس ارشاد کے کم احباب نماز کے ترجمہ کیطرف توجہ کرتے ہیں حالانکہ نماز کا ترجمہ ہر نماز پڑھنے والے کو آنا چاہیئے جماعتوں کے عہدیدار احباب اس طرف خاص توجہ دیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

احمدیہ سالانہ کانفرنس (اشانٹی سیکشن) گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ

(از مکرم بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ اسلام افریقہ)

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی برانچ اشانٹی سیکشن کی سالانہ کانفرنس مورخہ ۲۲، ۲۳ ر ہجرت ۱۳۲۷ ہش کو کماسی شہر میں منعقد کی گئی۔ کانفرنس کی کارروائی احمدیہ سکول کے ہال میں عمل میں لائی گئی مرکز سالٹ پانڈ سے جلسہ کی شمولیت کے لئے جناب رئیس التبلیغ صاحب کی معیت میں مرکزی عہدیداران اور مولوی عبد الحق صاحب مولوی فاضل تشریف لے گئے تھے۔

پہلے روز کی کارروائی دُعا اور تلاوت قرآن کریم کے بعد شروع کی گئی۔ خاکسار نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد اس برانچ کے سیکرٹری بشیر الدین صاحب افریقن مبلغ نے سال گذشتہ کی کارگذاری احباب کے سامنے بیان کی اور کام کے ہر پہلو پر انہوں نے روشنی ڈالتے ہوئے احباب سے استدعا کی کہ آئندہ سال میں کام کرنے والوں کو گذشتہ کی خامیاں بھی پیش رکھنی چاہئیں۔ اور ان تمام روکوں کو جن سے دوچار ہونا پڑا ہے ہر ممکن صورت سے دُور کیا جائے۔ تاکام میں سرعت اور زیادتی ہو۔ آپ کے بعد الحاج اسحاق صاحب فنانشل سیکرٹری و اسسٹنٹ امیر نے کالونی کی سالانہ کانفرنس کی کارروائی سُنائی۔ اس پر پہلا اجلاس ختم ہوا

ٹھیک ۲½ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں تلاوت قرآن کریم کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔ مسٹر جمال الدین جانسن صاحب نے بحیثیت مینجر اسکولز تعلیمی رپورٹ پڑھ کر سُنائی۔ مسلم طلبا و طالبات کی تعداد۔ تعلیمی حالت۔ اخلاقی حالت۔ مذہب سے دلچسپی وغیرہ وغیرہ اُمور پر روشنی ڈالی۔ نیز طالبات کی نہایت قلیل تعداد احباب کو سُناتے ہوئے آپ نے فرمایا مجھے تعجب ہے کہ ایک طرف آپ لوگوں کی عین خواہش ہے کہ زنانہ سکول جلد کھولا جائے ہماری ہندوستانی بہنوں نے تو مُدّت سے ایک کثیر رقم بھجوائی ہے مگر دوسری طرف آپ اپنی لڑکیوں کو اپنے سکولوں میں داخل نہیں کراتے اور یہ ہمارے راستہ میں سب سے بڑی روک ہے آپ کو ہمارے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہیئے۔

آپ کے بعد مسٹر محمد ارتھر سیکرٹری تبلیغ نے تبلیغی رپورٹ پڑھ کر سُنائی جہاں آپ نے گذشتہ کام بیان کیا۔ اور اپنے معاونین مبلغین کرام کا شکریہ ادا کیا۔ وہاں ان احباب کا بھی جو وقتاً فوقتاً انفرادی تبلیغ کرتے رہے۔ خصوصیت سے کماسی شہر کے احباب کا جو باقاعدگی سے شہر میں ہفتہ واری پبلک جلسہ منعقد کرتے ہیں نئے سال کے کام کو زیادہ چُستی سے کرنے کی طرف آپ نے توجہ دلائی۔

آپ کے بعد مولوی عبد الحق صاحب نے وصیت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ اور بیان کیا۔ کہ وصیت کیوں ضروری ہے اور کیا اس کا فائدہ ہے۔ آپ نے بعض مثالیں بیان کرتے ہوئے ان کے ذہن نشین کرایا کہ اس میں نہ صرف ہمیں دینی فائدہ ہے بلکہ دنیوی بھی۔ اس دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ بحیثیت مسلم کے چندہ کی ادائیگی تو لازمی طور پر ہمیں کرنی ہی پڑتی ہے اس میں کسی قدر زیادتی کرکے وصیت کے دائرہ میں ہم مُفت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

آپ کے بعد ملک احسان اللہ خاں صاحب نے علاقہ شمالیہ سے مع اپنے چند نمائندوں کے شمولیت کرتے ہوئے اس موقع پر تبلیغ اور وقفِ زندگی پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا تبلیغ تو ہماری جماعت کی بُنیادی اینٹ ہے اگر بغیر بُنیاد کے یہی عمارت تیار ہو کر صدیاں تو کیا سال اور مہینے ہی گذار سکتی ہے۔ پھر تو تبلیغ میں سُستی کچھ معنی رکھ سکتی ہے ورنہ گھر میں بیٹھے سمجھ لینا کہ کامیابی اور کامرانی ہماری باندی ہے۔ خوش فہمی ہی ہے۔ وقفِ زندگی تبلیغ ہی کا ایک اہم جز ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر احمدی ہی واقف ہے جبکہ وہ بیعت کر دیتا ہے وقف زندگی ہمارے کام کی ریڑھ کی ہڈی ہے احباب کو اس طرف جلد توجہ دینی چاہیئے۔ اور تبلیغ کے لئے زیادہ سے زیادہ وعدے دینے چاہئیں۔ چند احباب نے اسی وقت کچھ دن تبلیغ کے لئے دیئے۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد شوریٰ کے لئے چیف رئیسز، رئیسز اور مبلغین کرام افریقین ہندوستانی نیز سیکرٹری صاحبان مرکزی (عہدیداران) جمع ہوئے مشن ہاؤس میں انعقاد ہوا۔ دُعا کے بعد سیکرٹری مسٹر بشیر الدین صاحب نے گذشتہ سال کی کارروائی پڑھ کر سُنائی خاکسار نے ایجنڈا پڑھ کر سُنایا۔ پہلا مسئلہ بجٹ تھا۔ مسٹر جمال الدین صاحب جانسن سیکرٹری نے مجوزہ بجٹ پڑھ کر سُنایا۔ بعدہٗ خاکسار نے شوریٰ کی غرض بیان کرتے ہوئے نمائندگان کو توجہ دلائی کہ وہ جس امر کے حق میں ہوں اس پر قائم رہ کر ووٹ دیں۔ ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر یا کثرت کو دیکھ کر اپنا ووٹ نہ بدلیں۔

حضرت اقدس المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور سے اس ملک کے لئے مبلغین منتخب شدہ کی فہرست پڑھ کر سُنائی۔ اسکے بعد کئی اَور مسائل پیش ہوئے۔ ایک بجے رات شوریٰ کی کارروائی ختم ہوئی۔

کانفرنس کی دوسرے روز کی کارروائی سے قبل لوائے احمدیت کے لہرانے کی رسم ادا کی جانی تھی احباب تنظیم سے لوائے کے گرد کھڑے کئے گئے جناب رئیس التبلیغ صاحب نے باوجود طبیعت ناساز ہونے کے لوائے احمدیت لہرانے کی رسم ادا کی آپ چونکہ سارا عرصہ بیمار رہے اسلئے کانفرنس کی کارروائی میں شمولیت نہ فرما سکے اس روز قدرے افاقہ ہوتے ہوئے آپ جلسہ گاہ میں تشریف لائے احباب کو نصائح کیں۔ اور تشریف لے گئے۔

کانفرنس کی کارروائی کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر جمال الدین جانسن صاحب نے چندوں کی اہمیت واضح کی۔ وقف جائیداد کا مسئلہ بھی آپ نے بیان کیا آپ کے بعد ملک احسان اللہ خاں صاحب نے تحریک جدید کے

موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ اور اس کی اہمیت بیان کی۔ آپ کے بعد الحاج اسحاق صاحب نے زکوٰۃ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

چیف روساء نے Sacrifice کے متعلق احباب کو مخاطب کیا۔ جمعہ کیلئے پہلا اجلاس برخاست کیا۔ نماز الحاج اسحاق صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ میں مندرجہ امور پر زور دیا۔ نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔

احباب نے مشن کی امداد کے لئے حسب توفیق چندہ لکھوایا بعض احباب نے اُسی وقت چندہ ادا کر دیا۔ اس طرح چالیس پونڈ سے کچھ زائد جمع ہوئے۔ خاکسار نے خصوصیت سے مبلغین کی آمد۔ انکے فیملی الاؤنس کے متعلق اس چیز کو وضاحت سے پیش کیا۔ کہ اگرچہ آپ سب نے فیصلہ ہی کیا ہے کہ سردست چھ کے اخراجات برداشت کئے جائیں باقی پانچ بعد میں بلوائے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ذرا ہمت سے کام لیں ہر چیف رئیس اپنی اپنی ذمہ داری پوری طرح ادا کریں۔ اور ہر احمدی کی آمد اور چندہ کا جائزہ لے اور اگر آپ لوگوں میں سے ہر ایک حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ارشاد کی تعمیل میں ۱/۱۰ ہی ادا کرے تو ہم سارے ہی مبلغ بلوا سکتے ہیں۔ جن کی یہاں حد درجہ ضرورت ہے۔ تبلیغی لحاظ سے ہمارا قدم اتنا پیچھے ہے کہ اس کا بیان کرتے ہوئے بھی شرم آتی ہے دعویٰ تو ہمارا ہے کہ ہم نے ساری دُنیا کو یہ پیغام پہنچانا ہے اور قابل ہم ایک چھوٹے ترین ملک کے بھی نہیں تیس سال ہونے کو آئے ہیں۔ اس لمبی مدت میں ہم نے کیا کیا ہمیں اپنے گریبانوں میں منہ ڈالنا چاہیئے۔ بزرگوں نے دور دراز سے آ کر اور ہمارے آقا کی مہربانیوں نے ہمیں ہر قدم پر ہوشیار کیا لیکن ہمیں سونے کی کچھ عادت پڑ گئی ہے۔ کہ جاگنے اور ہوشیار ہونے کا ہم پہ وقت ہی نہیں آتا۔ اس پر پانچ سرکٹوں نے وعدہ کیا کہ وہ ایک ایک ہندوستانی مبلغ لینے کی تیاری کریں گے بعد میں تحریری اطلاع امیر کو بھجوا دیں گے۔

تحریک جدید کے متعلق بیان کیا۔ کہ کب اور کیوں اس کی بنیاد رکھی گئی۔ کس قسم کے چندوں میں اس کا شمار ہے۔ کتنے اجزاء پر مشتمل ہے آج اس کا کیا فائدہ ہو رہا ہے بتلایا کہ یہ جو آپ کے سامنے بول رہا ہے اور یہ جو آپ کے سامنے بیٹھے ہیں (ہندوستانی مبلغین) یہ تحریک جدید ہی کے پھل ہیں۔ جن سے آپ استفادہ کر رہے ہیں دنیا میں کتنے ہی مشن ہیں۔ جو اس چندہ سے قائم کئے گئے ہیں سب سے بڑا اس کا فائدہ ساری دُنیا کو ایک ہی وقت میں تبلیغ کرنا ہے۔ جو ہمارا واحد مقصد ہے اس کا جبر میں ہر تحریک جدید کا چندہ دہندہ شامل ہے اس تحریک کا جو اختیاری اگرچہ ہے مگر کام اس کا فرض چندوں سے بڑھ گیا ہے۔ اس تحریک کا دفتر اول تو گذر گیا مگر دفتر دوم میں ایک ماہ یا کم از کم نصف ماہ کی آمد ادا کر کے حصہ لیا جا سکتا ہے دوران سال میں صرف یہ رقم ادا کرنی

پڑتی ہے۔ اور ہر سال اس پر زیادتی خواہ ایک پائی ہو دوسری چیز وقف زندگی۔ ہماری مالی حالت مجموعی طور پر اتنی نہیں کہ ساری دُنیا کے لئے مبلغ رکھ سکیں یا سلسلہ کے دیگر کام ملازمین رکھ کر کرا سکیں۔ اگرچہ کام تو ہر احمدی کا ہے کہ وُہ کرے لیکن بہت سی مُشکلات پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ہر شخص کلیۃً اس کے لئے وقت دے بھی نہیں سکتا۔ پس واقفین زندگی جن کو صرف گذارہ وُہ بھی بطور انعام نہ کہ بطور حق دیا جائیگا بسا اوقات خود اپنی روزی کما کر سلسلہ کی خدمت کرنی ہو گی۔ اور ان کی ترستی سلسلہ کی ہو گی۔ اس میں انکے قریب کے رشتہ دار تک بھی شامل نہ ہونگے۔ اس طرح یہ لوگ سلسلہ کے لئے مسلسل کام کرینگے اور جہاں اور جب اُن کو بھیجا جائیگا جائینگے جیسا کہ یہ غلام یہاں آئے ہیں۔ وصیت پر روشنی ڈالی اور اختصار سے تاریخ بیان کی کہ کس طرح حضور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسکی بنیاد رکھی۔ اور کیا اس کے شرائط ہیں۔ اور دیگر امور زکوٰۃ وغیرہ بھی بیان کئے۔

تیسرے روز ۴ ماہ صبح تلاوت کے بعد کانفرنس کے

آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی عہدیداران کی تبدیلی عمل میں لائی گئی۔ نئے عہدیداران سے کام کو ذمہ واری سے کرنے کا عہد لیا گیا۔ لڑکیوں کے سکولز میں داخلہ۔ وصیت۔ تبلیغ۔ چندوں میں زیادتی کے وعدے لئے گئے۔ اور نصائح کی گئیں۔ آخر دعا پر کانفرنس کی کارروائی خیر و خوبی سے انجام پذیر ہوئی۔

دوسرے روز کماسی شہر میں ایک پبلک جلسہ کیا گیا جس میں خاکسار نے وفات مسیح پر ایک لیکچر دیا۔ اور آیت کریمہ یا عیسیٰ اِنّی متوفیک ...... الخ کے ہر حصہ کی تشریح بیان کی۔ جس پر بعض غیر احمدی ملانوں نے شور مچایا۔ ایک نے اعتراض کیا۔ جس کا مولوی عبد الحق صاحب نے جواب دیا۔

ملک احسان اللہ خان صاحب نے بائیبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارات پر ایک مدلل لیکچر دیا۔ کثرت سے لوگ شامل ہوئے۔ ایک بجے کارروائی ختم ہوئی۔

خاکسار

بشارت احمد امروہی

درخواستِ دعا

خاکسار کا لڑکا مرزا محمد اسمٰعیل بیمار ہے۔ اس کی کامل صحت اور خادم دین ہونے کے لئے احباب کرام دُعا فرما کر ممنون فرماویں۔

مرزا محمد یعقوب واقف زندگی
آف قادیان حال لاہور

ولادت

مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۸ء کو چوہدری عزیز احمد صاحب واقف زندگی کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صبیحہ نام تجویز فرمایا۔ احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ بچی اور اس کی والدہ کی صحت۔ درازئ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دُعا فرماویں۔

مرزا محمد حیات تاثیر
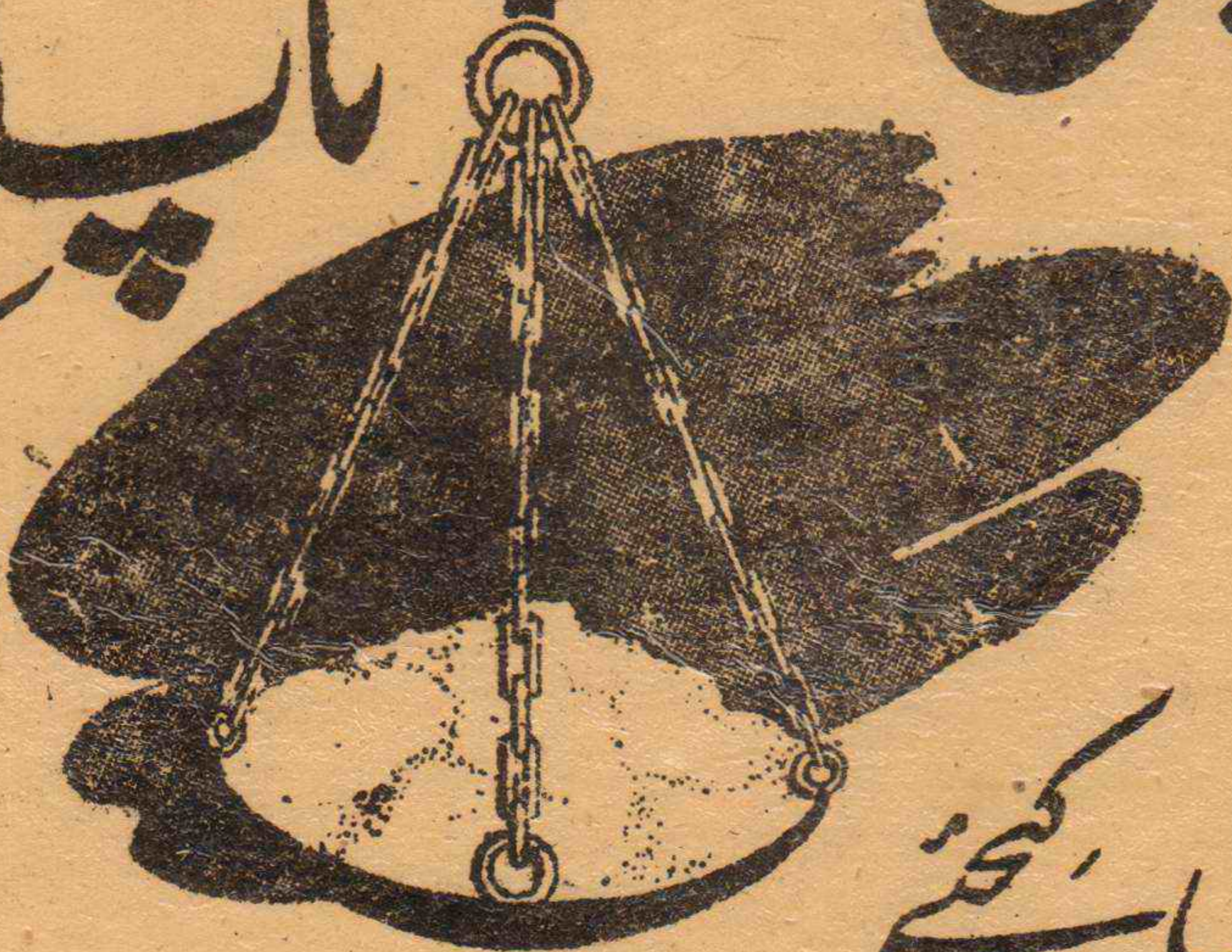
شاہ فاروق نے نئے امام کو تسلیم کر لیا

قاہرہ ۲۷ مارچ۔ شاہ فاروق نے یمن کے نئے بادشاہ امام الناصر الدین کو مبارکباد کا ایک خط روانہ کیا ہے۔ اور اس طرح مصر نے سرکاری طور پر یمن کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ شاہ فاروق نے امام کے تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس موقعہ پر انہیں مبارکباد دی۔

انہوں نے کہا کہ "میں حق کی فتح پر خدا کی توصیف کرتا ہوں۔ مجموعی طور پر پورا مصر میرے جذبات میں شریک ہے۔ اور وہ آپ کی کامیابی خوشحالی اور یمنی باشندوں کی خوشی کی دُعا کرتا ہے۔"

اس کے جواب میں نئے امام نے کہا کہ "بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہم بغاوت کو دبانے میں کامیاب ہو گئے اور ہماری فوجیں باغیوں کو دبا کر دارالحکومت میں داخل ہو گئیں۔ اور انہوں نے عبداللہ الوزیر اس کے وزراء اور ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ خدا کی رحمت سے ہم ملک پر اسلامی قوانین اور قرآنی اصولوں سے حکومت کریں گے۔ (اسٹار)

عراق میں ریلوے ملازمین کو زیادہ تنخواہ

بغداد ۲۷ مارچ۔ مجلس امور کے عراقی وزیر نعوب الراوی نے حال ہی میں عراق کے ریلوے ملازمین کے ایک وفد سے ملاقات کی جنہوں نے ۵ دن سے ہڑتال کر رکھی تھی۔ اور یہ اعلان کیا کہ ان کی تنخواہوں میں ۵۰ فلس کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ ان مراعات سے مطمئن ہونے کے بعد توقع ہے کہ وہ کام شروع کر دیں گے (اسٹار)

ہندوستان میں پانڈیچری کی شمولیت کا فیصلہ لوگوں کی مرضی سے کیا جائے گا

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پانڈیچری میں جلدی ہی اس بات کے متعلق لوگوں کی رائے دریافت کی جائے گی کہ وہ ہندوستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا نہیں۔ فرنچ انڈیا نیشنل کانگریس کے صدر مسٹر پرش لتن اور جنرل سیکرٹری مسٹر سبھرامینین آجکل یہاں ہیں۔ آپ اس سلسلے میں فرانسیسی سفارتخانہ کے افسروں پنڈت نہرو سے مل چکے ہیں اور انہیں پانڈیچری کی موجودہ صورت حال سے آگاہ کر رہے ہیں۔ مسٹر پرش لتن نے نمائندہ گلوب کو بتایا ہے کہ دونوں اطراف نے انہیں یہ یقین دلایا ہے کہ لوگوں کی رائے غیر جانبدارانہ طریقہ سے معلوم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ مجھے رائے شماری کے نتیجہ کے متعلق کوئی شک نہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ پانڈیچری میں ریونیو کا ۷۵ فیصدی حصہ فرانسیسی افسروں اور فرنچ انڈین ملازموں کی تنخواہوں پر خرچ کیا جا رہا ہے (گلوب)

مغربی بنگال میں تارکانِ وطن کی آبادکاری

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے مشرقی بنگال کے تارکانِ وطن کو

کانگرس میں اکالیوں کی شمولیت غیر مشروط طور پر عمل میں آئی ہے

حکومت مشرقی پنجاب کے ایک نمائندے کا بیان!

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ حکومتِ مشرقی پنجاب کے ایک نمائندے نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ مشرقی پنجاب کی کانگرس اسمبلی پارٹی میں اکالی ممبروں کی شمولیت دونوں طرف سے غیر مشروط طور پر عمل میں لائی گئی ہے۔ سچر گروپ اور بھارگو گروپ کے درمیان جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ جھگڑا ذاتی نوعیت کا ہے اور اسے پنجاب کانگرس میں پھوٹ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ مشرقی پنجاب کی وزارتی تشکیل میں اس بات کو سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے کہ پارٹی بازی کے جھگڑوں میں پڑ کر طاقت ضائع کرنے کی بجائے کیبنٹ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ مضبوط حکومت ہی عوام کے فائدے کے لئے کام کر سکتی ہے۔

پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ مشرقی پنجاب میں اب تک چھبیس لاکھ اور تیس لاکھ کے درمیان پناہ گزیں دوبارہ آباد کئے جا چکے ہیں۔ مشرقی پنجاب کی مجوزہ راجدھانی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ راجدھانی قائم کرنے کے لئے جو جگہ منتخب کی گئی ہے وہاں حکومت کی منظوری کے بغیر کوئی سودا کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

آخر میں نمائندہ مذکور نے تمام اخباری نمائندوں سے بالعموم اور ہندی و اُردو کے اخبار نویسوں سے بالخصوص یہ اپیل کی ہے کہ وہ سرحد پر ہونے والے جھگڑوں کے متعلق خبریں شائع کرتے ہوئے ضبط سے کام لیں۔ اور کوئی ایسی سُرخی شائع نہ کریں جس سے لوگوں میں گھبراہٹ پھیلنے کا امکان ہو۔ (ا-پ)

دوبارہ بسانے کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا ہے۔ یہ بورڈ سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین پر مشتمل ہو گا۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم اس کے صدر ہوں گے۔ (او-پی-آئی)

۲۵ لاکھ غیر مسلم مشرقی بنگال کو چھوڑ گئے

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ مشرقی بنگال کی اقلیتوں کی ویلفیر کمیٹی کے ایک نمائندہ نے بتایا ہے کہ مشرقی پاکستان سے قریباً ۲۵ لاکھ غیر مسلم انڈین یونین کو روانہ ہو چکے ہیں۔ (گلوب)

انٹر ڈومینین کانفرنس کا انعقاد

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ انٹر ڈومینین کانفرنس کا اجلاس ۱۴ اپریل ۱۹۴۸ء کو ہو رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ علاوہ دیگر مسائل کے مشرقی بنگال کو کچھ عرصہ کے لئے کلکتہ بندرگاہ میں بعض سہولتیں دیئے جانے کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔ دونوں حکومتوں کے درمیان آزادانہ تجارت اور اس قسم کے دیگر کاروباری سوالات بھی زیر بحث لائے جائیں گے۔ (او-پی-آئی)

میڈیکل ایسوسی ایشن کا اجلاس

لاہور ۲۷ مارچ۔ تقسیم کے بعد ملک کی موجودہ صورت حالات کے ماتحت میڈیکل ایسوسی ایشن کو از سرِ نو منظم کرنے کے لئے ۳۱ مارچ ۳ بجے دیال سنگھ پبلک لائبریری کے لیکچر روم میں ایک میٹنگ منعقد کی جا رہی ہے۔ سند یافتہ میڈیکل پروفیشن کے تمام اصحاب خواہ وہ سرکاری ملازمت میں ہوں یا پرائیویٹ حیثیت رکھتے ہوں وہاں پہنچ جائیں۔ (او-پی-آئی)

ملازمین بھوک ہڑتال کرنے پر آمادہ ہو گئے

کلکتہ ۲۷ مارچ۔ پریذیڈنٹ سنٹرل گورنمنٹ ایمپلائز یونین نے آج ایک بیان میں کہا ہے کہ جب تک حکومت نے ان کے مطالبات تسلیم نہیں

گئے ہیں اور انہیں حکومت کی تخفیف پالیسی سے سخت اختلاف ہے اس لئے تقریباً تمام مرکزی دفاتر کے ملازمین نے بطور احتجاج بھوک ہڑتال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

وزیر اعظم برما مستعفی ہو جائینگے اگر...؟

رنگون ۲۷ مارچ۔ تھیکن نو وزیر اعظم برما نے آج پارلیمنٹ میں بیان کیا کہ اگر یہ ثابت ہو گیا کہ اینٹی فاسسٹ پیپلز فریڈم لیگ نے غیر جمہوری اور غیر قانونی طور پر کام کیا ہے تو وہ استعفیٰ دیدیں گے۔ آپ نے مزید کہا کہ اگرچہ جن تین اخباروں کے دفاتر کی تلاشی لی گئی ہے ان کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے گا مگر اُن کے نقصان کی تلافی کسی صورت میں نہیں کی جائے گی۔ (رائیٹر)

سوشلسٹ ضمنی انتخابات میں حصہ لینگے

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ مشرقی پنجاب کی اسمبلی کے واحد سوشلسٹ ممبر پروفیسر تلک راج چیڈہ نے ناسک سوشلسٹ کانفرنس کے فیصلے کے مطابق اسمبلی کی ممبرشپ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ آپ کانگریس ٹکٹ پر اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے۔

مخبر حلقوں کا خیال ہے کہ سوشلسٹ ممبروں کے مستعفی ہونے سے مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کی جو نشستیں خالی ہوں گی سوشلسٹ پارٹی اُن کے ضمنی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے پارٹی ٹکٹ پر اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔ (گلوب)

کولہاپور میں مفسدوں کے خلاف سخت کارروائی

کولہاپور ۲۷ مارچ۔ مہاراجہ اندھرا کے قتل کے مابعد جو آتش زنی اور لوٹ مار کی وارداتیں ہوئی ہیں اُن کے متعلق تحقیقات کا کام جاری کر دیا گیا ہے حکام پولیس کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ عہدہ داروں اور "تالم سنگھ" جس کو غیر قانونی قرار دیا جا چکا ہے کے گھروں کی تلاشی لیں۔ (ا-پ)

بند باندھنے کا امریکی ماہر ہند آگیا

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ توقع ہے کہ بین الاقوامی شہرت یافتہ سول انجنیئر مسٹر جان ایل سیویج کچھ بندوں کی تعمیر کا معائنہ کرنے ہند آئیں گے۔ وہ خاص طور پر پنجاب میں دریائے ستلج پر بندھے ہوئے بند کا معائنہ کریں گے۔

مغربی طاقتیں روس سے اپیل کرنے کیلئے تیار ہیں

لندن ۲۶ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ اگر اگلے منگل کو روسی چیرمین نے اتحادی کنٹرول کونسل کا اجلاس طلب نہ کیا تو حکومت امریکہ، فرانس اور برطانیہ روس سے آخری اپیل کرنے کے لئے تیار ہیں کہ وہ جرمنی کے معاملہ میں اتحاد عمل سے کام کرے۔ لیکن ڈیلی ہیرالڈ کے برلن میں مقیم نامہ نگار کا بیان ہے کہ برطانوی حلقے یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ برلن کے انتظام کے بارے میں روس کوئی رعایت دینے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ (اسٹار)

رائل پاکستان ایر فورس پریڈ کے موقعہ پر وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

کراچی - ۲۷ مارچ - پاکستان کے وزیر دفاع مسٹر لیاقت علی خاں نے رائل پاکستان ایر فورس پریڈ کے موقعہ پر اردو میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔
ہم پاکستان ایر فورس کو زیادہ سے زیادہ مضبوط اور منظم دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ آپ نے افسروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی ترقی اور تنظیم کی ذمہ داری آپ لوگوں پر ہے مجھے امید ہے کہ آپ ایر فورس کی سابقہ روایات شہرت اور عزت کو ہمیشہ قائم رکھیں گے۔ آپ نے کہا اگرچہ اس وقت رائل ایر فورس بہت محدود اور چھوٹی ہے مگر جلد ہی اس میں ترقی ہوگی۔ مگر تعداد میں ترقی کوئی ترقی نہیں۔ حقیقی ترقی جو اسے بڑا بنا سکتی ہے وہ جرأت بہادری اور تنظیم ہے۔ آپ نے کہا میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق بخشے تا حکومت پاکستان تم پر اور اپنی ایر فورس پر فخر کر سکے۔
آپ کو گارڈ آف آنر دیا گیا۔ آپ نے چھ نیوی گیٹرز کو اور ۷ ایر سگنیلز کو دگریز عطا کئے (ا پ)

سرحد اسمبلی بقیہ صفحہ ۱

کر وہاں سے مسلمانوں کو نکال کر پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے کمزور بنا دیا جائے۔ آپ نے مزید فرمایا۔
قائد اعظم نے اپنی سیاسی فراست اور پیش بینی کی بدولت آج سے کئی برس پہلے ہم کو ان چالوں سے باخبر کر دیا تھا۔ غور طلب بات یہ ہے۔ انہی پٹھانوں کو جنہوں نے ان سے علیحدہ ہو کر دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا آج ہندوستان سے نکالا جا رہا ہے
صوبہ سرحد کی سابق کانگریسی حکومت کے وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب نے تحریک التوا کی حمایت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پٹھانوں کو غیر ملکی قرار دیکر حکومت ہندوستان نے انتہائی غلط قدم اٹھایا ہے اگرچہ انہیں انگریزوں کی سامراج حکومت سے نجات مل چکی ہے مگر افسوس کہ ہندوستان کی قومی حکومت کا رویہ بھی سامراجی ہے آپ نے یقین دلایا کہ اس سلسلے میں حکومت جو بھی قدم اٹھائے گی۔ ان کی پارٹی اس میں حکومت کا پورا پورا ساتھ دے گی۔
پیر صاحب زکوڑی شریف نے کہا حکومت ہندوستان کے اس قابل مذمت اقدام سے کوئی تعجب نہیں ہوا۔ بھلا ہمیں ان سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اگر انڈین یونین ہندوستان میں بسنے والے تمام کے تمام چار کروڑ مسلمانوں سے ایسا ہی سلوک کرے۔ تو بھی میرے نزدیک کوئی تعجب کی بات نہیں ہوگی۔
کوٹو رام ایم - ایل - اے نے کہا مجھے حکومت ہندوستان کے اس اقدام سے اتنی ہی تکلیف ہوئی ہے۔ جتنی کہ کسی پٹھان کو ہو سکتی ہے مجھے یقین نہیں آتا کہ گاندھی جی کے ملک میں ایسا ہو

خان قلات حکومت پاکستان کے دوست اور خیر خواہ ہیں؟

قلات ۲۷ مارچ - قبیلہ محمود کے لیڈر کرنل شاہ پسند اور وزیری قبیلہ کے سردار جہانگیر خاں نے خان قلات کے نام ایک تار ارسال کیا تھا جس میں ان پر زور دیا تھا۔ کہ وہ پاکستان میں شامل ہو جائیں۔ خان قلات نے ہر دو قبائلی سرداروں کو خان عبدالقیوم خاں وزیر اعظم سرحد کی معرفت جوابی تار ارسال کیا ہے۔ تار میں لکھا ہے۔ آپ نے جن جذبات کے ماتحت قلات کو پاکستان میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ خان قلات اس کی قدر کرتے ہیں۔ قلات کی شمولیت کے متعلق جو غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ انہیں دور کرنے کے واسطے خان قلات آپ سے گفت وشنید کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔ تار میں پاکستان کے لوگوں اور قائد اعظم کے ساتھ خیر سگالی اور عقیدت کے جذبات کا اظہار کیا گیا۔ نیز لکھا ہے کہ خان قلات حکومت کشمیر کو پاکستان اور مسلمانوں کا مدتوں سے دشمن خیال کرتے ہیں۔ اور وہ خود اور ان کی ریاست کے باشندے پاکستان اور قائد اعظم کے دوست اور خیر خواہ ہیں۔ (ا - پ)

۳۲ منافرت انگیز قدم اٹھایا جائے۔ اس کے بعد اس تحریک پر ووٹ لئے گئے اور یہ تحریک باتفاق رائے منظور ہو گئی۔ تحریک کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے اسمبلی کے اسپیکر نے کہا کہ جمعیت اقوام میں پاکستان کی شمولیت کے خلاف افغانستان نے ہی مخالفت کی تھی اور اس کی بنیاد پٹھانوں کے ساتھ محبت پر رکھی تھی۔ اب افغانستان کا فرض ہے کہ وہ جمعیت اقوام میں حکومت ہندوستان کے اس اقدام کے خلاف آواز اٹھائے

— بغداد ۲۷ مارچ حکومت عراق کے وزیر خارجہ حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ حال ہی میں بیروت سے واپس آئے تھے (رائٹر)

سندھ میں ۷۹۵۷ مہاجرین آباد کئے جا چکے ہیں

کراچی ۲۷ مارچ - آج سندھ کے وزیر اعظم مسٹر کھوڑو نے ایک پریس بیان میں بتایا کہ اب تک سندھ کی زمینوں پر چھ ہزار دو سو بائیس ۶۲۲۲ کنبے آباد کئے جا چکے ہیں جو ۷۹۵۷ افراد پر مشتمل ہیں۔ ان لوگوں کو ۷۹۸۶ ایکڑ زمین پر آباد کیا گیا ہے۔ آپ نے بتایا۔ سندھ ابھی تیس ہزار سے چالیس ہزار تک مزید کاشتکار پیشہ مہاجرین کو آباد کر سکتا ہے۔ نیز پندرہ سے بیس ہزار مہاجرین شہری علاقوں میں بھی بسائے جا سکتے ہیں۔

پاکستان کی بقا قومی اتحاد پر منحصر ہے!

پشاور ۲۷ مارچ مہمندی پٹھانوں کے سردار بادشاہ گل نے یہاں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان کی قوت اور مضبوطی کا راز قومی اتحاد اور بین الاقوامی دوستانہ تعلق میں پنہاں ہے۔ ہمیں قیام پاکستان پر خوش ہو کر بیٹھ نہیں رہنا چاہیئے۔ آزادی کا حصول تو ایک مرحلہ تھا اور اس سے بڑا مرحلہ حاصل کی ہوئی آزادی کو برقرار رکھنا ہے۔ آزادی کو برقرار رکھنے اور پاکستان کی نوزائیدہ حکومت کو بیرونی خطرات سے بچانے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ ہم ہر قسم کے اختلافات کو بھلا دیں اور پاکستان کے باشندے ہونے کی حیثیت میں باہم شیر وشکر ہو جائیں

پاکستان انسٹیٹوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے اراکین کا انتخاب

کراچی - ۲۷ مارچ " پاکستان انسٹیٹوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز " کے حسب ذیل رکن منتخب ہوئے ہیں:-
(۱) جمشید نوشیرواں - (۲) ڈاکٹر ہیمنداس ودھوانی (۳) ایم رفیع (۴) الطاف حسین (۵) شاہد سہروردی (۶) ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی (۷) مسز ایس اکرام اللہ (۸) بیگم شاہنواز (۹) ممتاز حسن (۱۰) ایم ایوب (۱۱) یوسف ہارون (۱۲) ڈی ایم ملک (۱۳) اے رشید (۱۴) اے پاتریج شاہ (۱۵) میاں بشیر احمد (۱۶) پروفیسر اے - بی - اے حلیم ۔ یاد رہے بین الاقوامی امور کے اس پاکستانی ادارے کی افتتاح محترم لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان کل بروز جمعہ مورخہ ۲۶ اپریل کو کراچی میں کی تھی۔ (ا - پ)

نظام دکن کے آئینی مشیر حیدر آباد روانہ ہو گئے

کراچی ۲۷ مارچ - نظام دکن کے آئینی مشیر سر والٹر مانکٹن معہ اپنی بیگم صاحبہ کے کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز آج صبح آٹھ بجے حیدر آباد روانہ ہو گئے۔ آپ لندن سے جمعہ کے روز کراچی پہنچے تھے (ا - پ)

حکومت پاکستان اچھوتوں کو ہر قسم کی مراعات دینے کیلئے تیار ہے

لاہور ۲۷ مارچ گذشتہ بدھ کو اچھوتوں کے اجلاس عام میں مغربی پنجاب کے اچھوتوں کے لیڈر بھگت دنی چند نے تمام اچھوتوں کو ایک سٹیج پر آنے اور متحد ہو جانے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ حکومت پاکستان اچھوتوں کو مجلس سیاسی مذہبی غرض ہر قسم کی امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے تمام اچھوتوں کو ہدایت کی کہ وہ حکومت پاکستان کے پورے وفادار بن کر محترم جوگیندرا ناتھ منڈل اور مسٹر جھنگا لال سوچی جنرل سیکرٹری پنجاب اچھوت فیڈریشن کی لیڈر شپ پر پورے اعتماد کا اظہار کریں۔
بھگت دنی چند نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ صوبائی ملازمتوں میں اچھوتوں کو ان کے جائز حق سے محروم نہ کرے۔ (او - پی - آئی)

پاکستان کی کرنسی دنیا کی مضبوط ترین کرنسیوں میں سے ہوگی

لاہور ۲۷ مارچ حکومت پاکستان کی وزارت خزانہ کا ایک بیان مظہر ہے کہ یکم اپریل ۱۹۴۸ء سے پاکستانی نوٹ اور سکے جاری کر دئے جائیں گے۔ پاکستان کے نوٹ انڈیا کے نوٹ ہیں۔ مگر ان پر انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں الفاظ گورنمنٹ آف پاکستان چھپے ہوئے ہیں۔ یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا ہے۔ کہ شروع میں ہی پاکستان کے لئے مختلف وضع کے نوٹ بنانے میں جو مزید تاخیر ہوئی۔ اس کا سدباب ہو جائے۔ انڈیا کے نوٹ ایک خاص مدت تک چلیں گے۔ جن کا اعلان وقت آنے پر کر دیا جائے گا۔ زر قانونی سمجھے جائیں گے۔ پاکستانی سکے مختلف وضع کے ہوں گے مگر ان کی مالیت وہی ہوگی۔ جو موجودہ ہندوستانی سکوں کی ہے۔
ابھی کچھ مدت تک پاکستان اور انڈیا کے مابین روپے کی آمد و رفت پر پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز نہیں۔ اسی طرح شرح تبادلہ نافذ کرنے کا بھی کوئی خیال نہیں۔
صحیح حالات سے بے خبر بعض لوگوں کو پاکستان کے روپے کی قیمت گر جانے کا اندیشہ لاحق ہو گیا ہے۔ حکومت پاکستان نہایت وثوق کے ساتھ اس امر کی وضاحت کرتی ہے کہ پاکستان کی کرنسی کی قیمت گرنے کا قطعاً کوئی احتمال نہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ اس سلسلے میں یہ تمام خدشات ان لوگوں کے پراپیگنڈے کا نتیجہ ہیں جو یا تو حالات سے بالکل بے بہرہ ہیں یا وہ ہیں۔ جو ہماری نئی مملکت کے مخالف ہیں پاکستان کے محب وطن شہریوں کو اس خطرناک پراپیگنڈے سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ جس کا مقصد مملکت کے استحکام کو ضرب پہنچانا ہے۔ اقتصادی اور کرنسیوں کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے دیگر تمام امور کے اعتبار سے ہمارے پاکستان کی کرنسی انشاء اللہ دنیا کی مضبوط ترین کرنسیوں میں سے ہوگی (ا پ)
— لائلپور ۲۷ مارچ ڈسٹرکٹ کمیٹی نے لائلپور میں ایک پولیٹکنک سکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے اس ادارے میں طلبا کی صنعت اور خاص خاص فنون سکھائے جائیں گے (ا پ)

چوہدری غلام عباس واپس کراچی جا رہے ہیں

سیالکوٹ ۲۷ مارچ - کشمیر مسلم کانفرنس کے بانی وصدر چوہدری غلام عباس نے جوندہ ظفر وال اور شکر گڑھ کا معائنہ کیا۔ وہاں آپ نے کشمیری پناہ گزینوں کے ایک بہت بڑے جلسہ میں تقریر کی اور ان کو قائد اعظم کا پیغام سنایا۔ کہ کشمیری پناہ گزینوں کے ساتھ مجھے گہری ہمدردی ہے۔ اور میں آپ کی تکالیف کو دور کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرونگا۔ چوہدری غلام عباس قائد اعظم کے ساتھ بعض معاملات پر گفتگو کرنے کے لئے لاہور کے راستہ کراچی جا رہے ہیں۔
(ا - پ)